انوکھا اور البیلا سفر ہوتا ہے۔اسے اگر عشق ومحبت کی وادیوں سے گزر کر طے کیا جائے تو منزل مراد ملتی ہے۔اس راستے میں قدم قدم پر انسان کو رحمت الٰہی کی پھوار تازہ دم کیے رکھتی ہے، دل کی آنکھیں والوں کو اس نعمتِ الٰہیہ کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے۔مولانا حبیب اللہ فاروقی صاحب نے یہ کتاب لکھ کر حج وعمرے پر جانے والے زائرین کے لیے ایک انمول توشہ تیار کر دیا ہے۔حاجی لوگ حرمین شریفین میں پڑھی جانے والی دعائیہ کتابوں کو بھی زادِ راہ کے طور پر ساتھ رکھتے ہیں، اگر اس طرح کی کتابوں کو بھی اپنے توشے میں رکھ لیا جائے اور وقتاً فوقتاً ان کا مطالعہ ہوتا رہے تو حج وعمرہ کے افعال واعمال میں دل جمعی، توجہ الی اللہ اور یقین کی کیفیات بڑھ جاتی ہیں۔کتاب کے آغاز میں ملک بھر کے معروف علماء ومشائخ کی گرانقدر تقریظات بھی شامل ہیں۔

”فقہی لطائف“

تالیف: مولانا ضیاء اللہ شامزئی۔صفحات: 208۔قیمت: لکھی نہیں۔ملنے کا پتا: مکتبہ ابن عباس تخت بھائی (مردان)

فون: 0336-9559130

مولانا ضیاء اللہ شامزی صاحب نے ”فقہی لطائف“ کے عنوان سے یہ کتاب مرتب کی ہے، اور اس میں منتخب علمی لطائف وظرائف جمع کیے ہیں۔کبھی طبیعت میں تکدر یا انقباض کی کیفیت ہو تو اس طرح کی کتابوں کا مطالعہ مفید رہتا ہے، البتہ اتنا ضرور عرض کریں گے کہ کتاب کی ترتیب میں سلیقہ نہیں برتا گیا، اردو بھی کمزور ہے، اگر اس طرح کی باتوں پر بھی توجہ کر لی جایا کرے تو کتاب ظاہری اور باطنی اعتبار سے جاذب نظر ہو سکتی ہے۔

”التقریر الروضی اردو شرح ایساغوجی“

ترتیب: ابو محمد بہار علی صوابی۔صفحات: 95۔ملنے کا پتا: مکتبہ ابن عباس، تخت بھائی مردان۔

کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ ایساغوجی کی اردو شرح ہے، ایسے غبی اور کم استعداد والے طلبہ جو ایساغوجی بھی نہ سمجھ سکتے ہوں، ان کے لیے التقریر الروجی مفید ہے، مگر صرف اردو شرح پر تکیہ نہ کرنا چاہیے بلکہ خود بھی محنت کر کے اصل کتاب کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔اسی سے دقیق عبارات حل کرنے کی ہمت اور استعداد پیدا ہوتی ہے۔کتاب کے آغاز میں حضرت مولانا مفتی صادق امین صاحب مد ظلہم کی تقریظ ہے، مگر ان کا نام جلی حروف میں ”صادق آمین“ لکھا گیا ہے، کتاب میں کا، کی، کے، کی غلطیاں تو ہیں ہی پروف کی غلطیاں بھی ہیں مثلاً ایک جگہ ”جھاڑو“ کو جاڑو لکھا ہے، صفحہ آٹھ پر امام غزالی کو ”امام عزالی“ لکھا ہے۔صفحہ نو پر ایک جملہ یوں ہے: ”یہ کوئی باقاعدہ تصنیف نہیں، بلکہ ایساغوجی کی مداول شروحات سے ماخوذ مباحث ہیں جن کو بندہ نے دوران درس جمع کیے ہیں۔“